REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۵/۱۰ ۳ تبلیغ ۱۳۳۵ ہش ۳ فروری ۱۹۵۶ء نمبر ۲۹

# مجلس دستور ساز نے آئینی بل پر غور کرنے کی تحریک اتفاق رائے سے منظور کر لی

## "مشرقی بنگال کو قومی اسمبلی میں مساوی نمائندگی ملنے سے خود بخود دوسرے امور میں بھی مساوات قائم ہو جائیگی" (چندریگر)

کراچی ۲ فروری۔ رات مجلس دستور ساز نے آئین کے بل پر غور کرنے کے متعلق وزیر قانون اسمٰعیل ابراہیم چندریگر کی تحریک اتفاق رائے سے منظور کرلی۔ ایوان نے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے بل کو مشتہر کرنے یا بل کو سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کرنے سے متعلق مخالف پارٹی کی تمام ترمیمیں مسترد کر دیں۔ سلیکٹ کمیٹی والی تجویز پر رائے شماری کا مطالبہ کیا گیا۔ لیکن تجویز ۱۳ کے مقابلہ میں ۴۵ ووٹوں سے مسترد ہوگئی۔ چار غیر مسلم ممبران اسمبلی نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ مجلس میں بل کی تمام دفعات پر آج سے پہلے بعد دیگرے غور شروع ہو جائیگا۔ وزیر قانون مسٹر آئی۔ آئی۔ چندریگر نے کل بل پر عام بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا پاکستان برطانوی تاج کے تحت ایک ڈومینین رہنا نہیں چاہتا۔ اور شاہی توجیہات کے سلسلہ کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا نئے آئین کے تحت ہم اس مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمارا آئین ایک نئے قسم کا وفاقی آئین ہوگا۔ باقی وفاقی آئینوں سے یہ اس لحاظ سے مختلف ہے۔ کہ اس میں قلیل ترین اکثریت سے ترمیم کی جاسکتی ہے۔ ملک کے صرف دو صوبے ہوں گے۔ جنہیں آئین کے تحت یکساں قسم کے فوائد حاصل ہوں گے مسٹر چندریگر نے مخالف پارٹی سے آئین کے کام میں رکاوٹ نہ ڈالنے اور تعاون سے کام لینے کی اپیل کی۔ اور کہا رکاوٹیں ڈالنے کی بجائے بہتر یہ ہے کہ حزب مخالف کے ارکان آئین میں جو تبدیلیاں چاہتے ہیں انہیں ترمیموں کی شکل میں پیش کریں۔ اگر وہ تجویزیں مفید ہوئیں تو ایوان انہیں منظور کرے گا۔ وزیر قانون نے کہا قومی اسمبلی میں مشرقی بنگال کو برابر کی نمائندگی حاصل ہوگی۔ اس کے نتیجہ میں خود بخود دوسرے میدانوں میں بھی مساوات قائم ہو جائے گی۔ اور حزب مخالف کے ارکان کو عدم مساوات کا جو شکوہ ہے۔ وہ آپ ہی آپ دور ہو جائے گا۔ دوران تقریر میں انہوں نے اس الزام کا بھی جواب دیا کہ آئین کے مسودے کو مشرقی بنگال کی تائید حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا متحدہ محاذ کے ۲۱ نکاتی پروگرام میں سے صرف چار کا تعلق مرکز سے تھا۔ جنہیں پورا کر دیا گیا ہے باقی ۱۷ نکات صوبائی حکومت سے تعلق رکھتے ہیں۔ مضبوط مرکز کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر چندریگر نے کہا پاکستان کو سربلند کرنے کے لئے مضبوط مرکز کا احساس مسٹر سہروردی کو بھی ہو گیا ہے۔ پاکستان میں صرف ایک قوم بستی ہے۔ جس کے مفادات اور امنگیں سب مشترک ہیں۔ وزیر قانون نے کہا ججوں کے تبادلے کے بارے میں اعتراض کیا گیا ہے۔ میں اس میں ایسی وضاحت کر دونگا جس سے اس خدشے کا ازالہ ہو جائے گا جس کا اظہار کیا گیا ہے۔ مسٹر چندریگر نے تقریر کے آخر میں اس امر کا بھی ذکر کیا کہ آئین میں شیڈول کاسٹ اور دیگر پسماندہ طبقوں کی ترقی کی دفعات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا ایک اہم دفعہ خطابات نہ دینے کے متعلق ہے۔ تاکہ تمام شہریوں میں مساوات کی روح قائم رہے ؛

---

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:-

صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

## — اخبار احمدیہ —

ربوہ ۲ فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت آج بفضلہ تعالےٰ بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالےٰ کے متعلق کراچی کی رپورٹ مظہر ہے کہ دوران میں جو درد کچھ زیادہ ہوگئی تھی۔ اس میں اب افاقہ ہے۔ اور گھبراہٹ اور رعشہ میں بھی نسبتاً کمی ہے۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماتے رہیں ؛

---

★ — کراچی ۲ فروری۔ گورنر جنرل میجر جنرل اسکندر مرزا مشرقی پاکستان کے دورہ کے بعد آج صبح کراچی واپس پہونچ گئے۔

# امریکہ اور برطانیہ عرب ممالک کی غلط فہمیاں دور کرنے کی کوشش کرینگے

## صدر آئزن ہاور اور سر انتھونی ایڈن کی ملاقات کے بعد مشترکہ بیان

واشنگٹن ۲ فروری۔ امریکہ اور برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ مشرق وسطی کے ملکوں اور مغربی طاقتوں کے درمیان جو غلط فہمیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ وہ انہیں دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ صدر آئزن ہاور اور سر انتھونی ایڈن کے درمیان بات چیت ختم ہونے کے بعد کل ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا۔ جس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ دونوں عرب ملکوں اور اسرائیل کے درمیان مفاہمت کرنے کی کوشش کریں گے۔ ان میں مہاجرین کی آبادکاری سرحدوں کا تحفظ اور عارضی صلح کی نگرانی کے موجودہ انتظام کو اور زیادہ مؤثر بنانے کے مسائل شامل ہیں۔ اعلان میں معاہدہ بغداد اور جنوب مشرقی ایشیا کی دفاعی تنظیموں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اور ان کے تعلق میں باہمی تعاون پر زور دیا گیا ہے۔ دونوں نے فیصلہ کیا ہے کہ چین کے ساتھ تجارت پر موجودہ پابندی جاری رہے گی لیکن اس پر بعد میں غور کرکے نظرثانی کی جائے گی ؛

## مولانا بھاشانی نے کراچی روانگی ملتوی کر دی

ڈھاکہ ۲ فروری۔ مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے صدر مولانا عبد الحمید خاں بھاشانی نے کراچی روانگی ملتوی کر دی ہے۔ جہاں آپ کو عوامی لیگ کے سرکردہ افراد کی طرف سے بات چیت کے لئے بلایا گیا تھا۔ کل شام وہ روانہ ہونے والے تھے کہ انہیں تار ملا جس میں لکھا تھا کہ وہ نئی ہدایتیں وصول ہونے تک اپنی روانگی ملتوی کر دیں ؛

## آج کا دن

### ۳ فروری سنہ ۱۹۵۶ء

آج کے دن ۱۴۷۵ء میں ولیم کیکسٹن نے انگریزی زبان کی سب سے پہلی کتاب چھاپی تھی۔

آج کے دن ۱۷۵۲ء میں بنجامن فرینکلن نے ہوا میں ریشمی پتنگ اڑا کر ثابت کیا تھا کہ آسمان میں جو بجلی چمکتی ہے۔ اس میں برقی قوت موجود ہے۔

آج کے دن ۱۹۴۳ء میں سٹالن گراڈ میں لڑنے والے ۴۵ ہزار جرمن سپاہیوں نے ہتھیار ڈالے تھے۔

آج کے دن ۱۹۴۷ء میں قائداعظم نے کراچی میں پاکستان کے تیل کے سب سے پہلے کارخانہ کا افتتاح کیا تھا

آج کے دن ۱۹۵۲ء میں اقوام متحدہ کے نمائندے ڈاکٹر گراہم نے مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کے ساتھ مذاکرات کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا تھا ؛

---

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

# خطبہ جمعہ

"آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج" (المسیح الموعود)

## یورپ کے سائنسدان اب حضرت مسیح علیہ السلام کی بن باپ پیدائش کو ان کی الوہیت کی دلیل قرار نہیں دیتے

## یہ خداتعالیٰ کا خاص فضل اور نشان ہے کہ دنیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ صداقتوں کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو رہی ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۱۳ جنوری ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اسے ملاحظہ نہیں فرما سکے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل

— خطبہ نویس۔ سلطان احمد صاحب پیر کوٹی —

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج مجھے

### لنڈن سے ایک خط

ملا ہے۔ جو میر داؤد احمد کی طرف سے آیا ہے اس میں انہوں نے ذکر کیا ہے۔ کہ اب ہماری مسجد میں خداتعالیٰ کے فضل سے علمی طبقہ کے لوگ آنے لگ گئے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں مس بیری نے (جو غالباً ڈاکٹر ہیں کیونکہ آگے چل کر خط میں ذکر آتا ہے۔ کہ انہوں نے کہا میں جس کالج میں پڑھاتی ہوں۔ اور جس ہسپتال میں میں کام کرتی ہوں اس میں کام کرنے والے ڈاکٹروں نے مجھے اس بات پر مبارکباد دی ہے۔ اور مجھ پر رشک کیا ہے۔ کہ مجھے مسجد لنڈن میں لیکچر کے لئے بلایا گیا ہے۔) ہماری مسجد میں اس بات پر لیکچر دیا ہے۔ کہ عورت کے ہاں بغیر مرد کے بھی بچہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اب دیکھو وہی انگلستان جو دنیا میں عیسائیت کی تبلیغ کا مرکز تھا۔ اس میں ایسے لوگ پیدا ہونے لگ گئے ہیں۔ جو

### حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی باتوں کی تصدیق

کر رہے ہیں۔ بغیر باپ کے بچہ پیدا ہونا غیروں کے لئے تو الگ رہا۔ خود احمدیوں کے ایک طبقہ کے لئے بھی ناقابل تسلیم امر تھا۔ اور وہ اسے سنۃ اللہ کے خلاف خیال کرتے تھے۔ گو اس اعتراض کا جواب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دیا ہے کہ وہ کونسا انسان ہے جس نے ساری سنۃ اللہ کا احاطہ کر لیا ہو۔ جب کسی انسان کو بھی خداتعالیٰ کی ساری سنتوں کا علم نہیں تو تم یہ نہ کہو۔ کہ یہ امر سنۃ اللہ کے خلاف ہے۔ بلکہ یہ کہو کہ سنت اللہ کا جس قدر ہمیں علم ہے۔ یہ بات اس کے خلاف معلوم ہوتی ہے۔ مگر اب اسی بات کو جو آج سے کئی سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش کی تھی خود عیسائی مان رہے ہیں۔ اس سے تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ احمدیت کے مخالفوں پر کتنی ضربیں پڑتی ہیں۔

### پہلی ضرب

تو عیسائیت پر پڑتی ہے۔ کیونکہ عیسائیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ مسیح چونکہ بن باپ پیدا ہوئے تھے۔ اس لئے وہ انسان نہیں بلکہ خداتعالیٰ کے بیٹے تھے۔ لیکن اب عیسائی ڈاکٹر ہی کہہ رہے ہیں۔ کہ کسی بچہ کا بغیر باپ کے پیدا ہونا کوئی معجزہ نہیں۔ کیونکہ سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ بغیر مرد کے بھی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اور جب عورت بغیر مرد کے بھی بچہ جن سکتی ہے۔ تو اس وجہ سے کہ مسیح بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ ان کا خداتعالیٰ کے بیٹے ہونے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

پس

### سائنسدانوں کا یہ انکشاف

عیسائیت پر ایک تبر ہے۔ پھر یہ انکشاف ان مسلمانوں پر بھی ایک تبر ہے۔ جو کہتے تھے کہ مسیح علیہ السلام جبریل کے نفخ روح سے پیدا ہوئے تھے۔ جب بچہ بغیر باپ کے بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ تو جبریل کو حضرت مریم میں نفخ روح کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ آخر بات وہی نکل آئی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہی تھی کہ انسان کی

### پیدائش بغیر باپ کے بھی ممکن ہے

اور بغیر باپ کے پیدا ہونے والا انسان انسان ہی رہتا ہے۔ خداتعالیٰ کا بیٹا نہیں بن جاتا۔ اور پھر اس سے قانون قدرت بھی نہیں ٹوٹتا۔ گویا سائنس کے اس انکشاف سے عیسائیوں غیر احمدیوں اور غیر مبایعین تینوں پر بڑی بھاری ضرب پڑتی ہے۔ عیسائیوں پر اس لئے کہ وہ سمجھتے ہیں مسیح علیہ السلام چونکہ باقی انسانوں کے خلاف بغیر باپ کے پیدا ہوئے ہیں۔ اس لئے وہ خداتعالیٰ کے بیٹے ہیں۔ غیر احمدیوں پر اس لئے کہ

### ان کا عقیدہ ہے

کہ مسیح علیہ السلام جبریل کے نفخ روح سے پیدا ہوئے تھے۔ غیر مبایعین پر اس لئے کہ ان کا خیال ہے کہ مسیح کا بغیر باپ کے پیدا ہونا قانون قدرت کے خلاف ہے۔ گویا اس نئے انکشاف نے مسیح علیہ السلام کی پیدائش سے متعلق تمام تھیوریوں کو غلط ثابت کر دیا اور صرف وہی تھیوری باقی رہ گئی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش کی تھی۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی پیدائش کے لئے نہ خداتعالیٰ کو یہ ضرورت تھی کہ جبریل علیہ السلام کو حضرت مریم کے پاس نفخ روح کے لئے بھیجے۔ نہ ان کا

### بغیر باپ کے پیدا ہونا

ان کی خدائی کا ثبوت ہے۔ اور نہ حضرت مسیح علیہ السلام کا بغیر باپ کے پیدا ہونا قانون قدرت کے خلاف ہے۔ بے شک کہنے والے بعض دفعہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ زمانہ کی ایک رَو تھی۔ جس کے باعث یہ بات پیش کی گئی تھی لیکن اگر یہ بات زمانہ کی ایک رَو کا ہی نتیجہ ہوتی۔ تو خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض مرید بھی اس نظریہ کا کیوں انکار کر دیتے۔ مولوی محمد علی صاحب نے اس تھیوری کے خلاف نہایت سخت مضمون لکھا ہے۔ لیکن اب خود سائنسدانوں نے ان کے

### عقیدہ کو غلط ثابت کر دیا ہے

اس سے پہلے مجھے لنڈن سے بھی ایک اخبار کا کٹنگ آیا تھا۔ جس میں یہی ذکر تھا۔ اور اب لنڈن سے خط آیا ہے کہ ایک ڈاکٹر نے تقریر کی ہے۔ کہ بغیر باپ کے پیدا ہونا کوئی اچنبھے کی بات نہیں۔ پہلے یہی سائنسدان اس بات پر ہنسی اڑایا کرتے تھے۔ کہ مسیح علیہ السلام بغیر باپ کے کس طرح پیدا ہو گئے۔ وہ حضرت مسیح علیہ السلام کو خدا نہیں مانتے تھے بلکہ سمجھتے تھے۔ کہ مسیح علیہ السلام کی بغیر باپ کے پیدائش کا قصہ ہی غلط ہے۔ لیکن اب خداتعالیٰ نے خود سائنسدانوں کا دماغ اس طرف پھیر دیا ہے۔ کہ وہ بغیر باپ کے پیدائش کو ممکن کہنے لگ گئے ہیں۔

### مجھے یاد ہے

شروع شروع میں حضرت خلیفۃ المسیح اول کو بھی اس بارہ میں تردد تھا۔ اور آپ فتمثل لھا بشرا سویا سے یہ مراد لیتے تھے۔ کہ ممکن ہے حضرت مریم علیہا السلام نے کسی نیک اور فرشتہ سیرت انسان سے شادی کر لی ہو۔ جس کے نتیجہ میں حضرت مسیح علیہ السلام پیدا ہوئے ہوں۔ ایک دفعہ بچپن کے زمانہ میں میں نے ایک مضمون لکھا جس میں میں نے اس تھیوری کا ذکر کر دیا۔ میں نے لکھا

کہ خدا تعالیٰ کی کئی قدرتیں ہیں۔ جن کا ظہور اس دنیا میں وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔ میں نے اس وقت کسی قدر علم حیوانات کا مطالعہ کر لیا تھا۔ اس لئے

### میں نے مثال دی

کہ تجربہ سے پتہ لگتا ہے۔ کہ بعض جانور ایسے ہیں۔ جو درمیان سے کٹ جائیں۔ تو ان کا ہر حصہ علیحدہ علیحدہ ترقی کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ نے مجھے فرمایا۔ میاں تم ابھی بچے ہو۔ تم ان باتوں میں مت پڑو۔ لیکن اب جوں جوں سائنس ترقی کرتی جاتی ہے۔ دنیا انہی باتوں کی طرف آ رہی ہے۔ جو خدا تعالیٰ نے اور اس کے دیئے ہوئے علم کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے کئی سال قبل بیان فرمائی تھیں۔ حضرت مسیح علیہ السلام کے

### بغیر باپ کے پیدا ہونے کا واقعہ

قرآن کریم میں موجود ہے۔ مگر اس سے علماء نے یہ دھوکا کھایا۔ کہ انہوں نے مسیح علیہ السلام کو ایسا وجود قرار دے دیا۔ جو باقی انبیاءؑ سے ممتاز اور مسِ شیطان سے پاک تھا۔ حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ سارے انبیاءؑ ہی مسِ شیطان سے پاک ہوتے ہیں۔ پس حضرت مسیح علیہ السلام کو اس لحاظ سے دوسرے انبیاءؑ پر کوئی امتیاز حاصل نہیں۔ لیکن بعض مسلمان علماء نے اسے اچنبھے کی پیدائش قرار دے دیا۔ اور عیسائیوں نے بن باپ پیدائش کو ان کی خدائی کا ثبوت قرار دے دیا۔ پھر بعض لوگ ایسے پیدا ہوئے۔ جنہوں نے یہ کہنا شروع کر دیا۔ کہ بن باپ پیدائش قانونِ قدرت کے خلاف ہے۔ لیکن

### اب جو نئی رَو چلی ہے

وہ اس بات کی تصدیق کرتی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمائی تھی۔ اور یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل اور نشان ہے۔ کہ وہ دنیا کو آپ کی بیان فرمودہ صداقتوں کی طرف لا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا تھا ؎

آ رہا ہے اس [illegible] احرارِ یورپ کا مزاج

چنانچہ اب

### احرارِ یورپ

میں سے کچھ تو آہستہ آہستہ اپنے بلند بانگ دعاوی کو چھوڑ رہے ہیں۔ اور کچھ ان باتوں کو جو اس سے قبل انہیں غیر قدرتی نظر آتی تھیں۔ قانونِ قدرت میں شامل کر کے مذہب کی طرف آ رہے ہیں۔ گویا دنی فتدلّٰی کی سی کیفیت پیدا ہو رہی ہے۔ یعنی سائنسدان اوپر کی طرف چڑھ رہا ہے۔ اور مولویوں نے جو مبالغہ کا رنگ مذہب پر چڑھا دیا تھا۔ وہ اتارا جا رہا ہے۔ بہرحال

### یہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا نشان ہے

جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے تھوڑا عرصہ بعد ہی جبکہ آپ کے دیکھنے والے ابھی موجود ہیں۔ ظاہر کیا ہے۔ جو خیالات سینکڑوں سال سے چلے آ رہے تھے۔ انہیں اب مٹایا جا رہا ہے۔ اور حیرت آتی ہے کہ کس طرح دنیا خدائی باتوں کی تصدیق کے لئے تیار ہو رہی ہے۔ یہی خبر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان الفاظ میں دی تھی۔ کہ ازلفت الجنّۃ للمتّقین (شعراء ع ۵) کہ آخری زمانہ میں جنت متقیوں کے قریب کر دی جائیگی۔ یعنی

### اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دیگا

کہ مذہبی باتیں لوگوں کی سمجھ میں آنے لگ جائیں گی۔ اور سائنس مذہب کی جو مخالفت کر رہی ہے۔ وہ آپ ہی آپ ختم ہو جائیگی۔ اس طرح متقی لوگوں کے لئے جنت کا حصول بہت آسان ہو جائے گا۔

---

## بقایادار جماعتیں

سال ختم ہو رہا ہے۔ اور بہت تھوڑا وقت باقی رہ گیا ہے۔ بعض جماعتوں کے ذمہ ابھی کافی بقائے موجود ہیں۔ ایسی جماعتوں کے نمائندگان صدرانِ کرام و سیکرٹریانِ مال مہربانی کر کے خاص توجہ اور پوری ذمہ داری سے کام لے کر بقائے وصول کریں۔ تا اختتام سال تک ان کا نام سو فی صدی ادا کرنے والی جماعتوں میں شمار ہو۔ بقایاجات زیادہ دیر تک برداشت نہیں کئے جا سکیں گے۔ اس تعلق میں نظارت ہذا کے اعلان الفضل مجریہ ۲۹ جنوری صفحہ ۶ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ملاحظہ فرماویں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

---

### درخواست دعاء

میرا بڑا بچہ عبدالباقی ارشد انگلینڈ میں انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے گیا ہوا ہے۔ لڑکی ایف ایس سی میڈیکل کا امتحان اور چھوٹا بچہ میٹرک کا امتحان دینے والے ہیں۔ سب کی نمایاں کامیابی و خادمِ دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ چھوٹا بچہ ہائی بلڈ پریشر سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ بیگم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چیف میڈیکل اینڈ ہیلتھ آفیسر ای بی ریلوے چٹاگانگ۔

---

# ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## حضرت مسیح علیہ السلام کی بن باپ پیدائش کو

## ہرگز ان کی الوہیت کی دلیل قرار نہیں دیا جا سکتا

کیوں ایسے شخص کی طرف وہ باتیں منسوب کی جاتی ہیں۔ جو نہ صرف قرآن شریف کی منشاء کے برخلاف ہیں۔ بلکہ عیسیٰ پرستی کے شرک کو اس سے مدد ملتی ہے۔ جس نے چالیس کروڑ انسانوں کو خدا تعالیٰ کی توحید سے محروم کر دیا ہے۔ میں نہیں سمجھ سکتا۔ کہ حضرت عیسیٰ بن مریم کو اور نبیوں پر کیا زیادتی اور کیا خصوصیت ہے۔ پھر اس کو ایک خصوصیت دینا جو شرک کی جڑ ہے۔ کس قدر کھلی کھلی ضلالت ہے۔ جس سے ایک بڑی قوم تباہ ہو چکی ہے۔ ہائے افسوس کہ انہوں نے محض مصنوعی کفارہ پر بھروسہ کر کے اپنے تئیں ہلاک کیا اور یہ خیال نہ کیا۔ کہ نفس کے آتشی دریا سے وہی پار ہو گا۔ جو اپنی کشتی اپنے ہاتھ سے بنائیگا۔ اور وہی مزدوری لے گا۔ جو اپنا کام آپ کرے گا اور وہی نقصان سے بچے گا۔ جو اپنا بوجھ آپ اٹھائے گا۔ یہ کیسی جہالت ہے۔ جو ایک انسان بے دست و پا ہو کر دوسرے انسان پر اپنی کامیابی کے لئے بھروسہ کرے۔ اور کسی کی جسمانی قوت کو اپنی روحانی زندگی کے لئے مفید سمجھے۔ خدا کا قانون ہے۔ کہ اس نے کسی انسان کو کسی امر میں خصوصیت نہیں دی۔ اور کوئی انسان نہیں کہہ سکتا۔ کہ مجھ میں ایک ایسی بات ہے۔ جو دوسرے انسانوں میں نہیں۔ اگر ایسا ہوتا۔ تو ایسے انسان کو واقعی طور پر معبود ٹھہرانے کے لئے بنیاد پڑ جاتی۔ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں بعض عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ خصوصیت پیش کی تھی۔ کہ وہ بغیر باپ کے پیدا ہوئے ہیں۔ تو فی الفور اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کی اس آیت میں جواب دیا۔ انّ مثل عیسیٰ عند اللّٰہ کمثل اٰدم خلقہٗ من تراب ثم قال لہٗ کن فیکون۔ یعنی عیسیٰ کی مثال آدم کی مثال ہے۔ خدا نے اس کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اس کو کہا کہ ہو جا سو وہ ہو گیا" ایسا ہی عیسیٰ بن مریم مریم کے خون سے اور مریم کی منی سے پیدا ہوا۔ اور پھر خدا نے کہا۔ کہ ہو جا سو ہو گیا۔ پس اتنی بات میں کونسی خدائی کر اور کونسی خصوصیت اس میں پیدا ہو گئی۔ موسم برسات میں ہزارہا کیڑے مکوڑے بغیر ماں اور باپ کے خود بخود زمین سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ کوئی ان کو خدا نہیں ٹھہراتا۔ کوئی ان کی پرستش نہیں کرتا۔ کوئی ان کے آگے سر نہیں جھکاتا۔ پھر خواہ نخواہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت اتنا شور کرنا اگر جہالت نہیں تو اور کیا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۹-۴۰)

---

## جلسۂ یوم مصلح موعود

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۰ر فروری ۱۹۵۶ء کو بروز سوموار اپنی اپنی جگہ پر نہایت ذوق و شوق سے اور پوری تنظیم اور وقار کے ساتھ جلسہ ہائے یوم مصلح موعود منعقد کریں۔ (ناظر رشد و اصلاح ربوہ)

---

### شکریہ احباب

(از مکرم ملک غلام فرید صاحب ۳؎ ٹمپل روڈ لاہور)

میرے نسبتی بھائی ظفر الحق خان صاحب مرحوم کی وفات پر بہت سے احباب نے مجھے تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ جن میں برادرم مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا ہوا ہے۔ بوجہ بیماری کے میں ان سارے خطوں کا علیحدہ علیحدہ جواب تحریر نہیں کر سکتا۔ میں ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے مجھے خط لکھ کر ظفر الحق خاں مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

# سیرالیون (مغربی افریقہ) کی احمدیہ جماعتوں کی ساتویں کامیاب سالانہ کانفرنس

## ایک باثر عیسائی پیراماؤنٹ چیف اور بعض دیگر غیر مسلم معززین کی شرکت

## رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کی تشریف آوری صداقت اسلام پر اہم تقاریر

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی ساتویں سالانہ کانفرنس مورخہ ۱۶ دسمبر بروز جمعۃ المبارک شروع ہو کر مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۵ء کو بفضل تعالیٰ نہایت کامیابی سے انجام پذیر ہوئی

اس کانفرنس میں جملہ مبلغین سیرالیون کے علاوہ مکرم جناب نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے بھی شرکت فرمائی۔ جو نائیجیریا سے اسی غرض کے لئے مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۵ء کو فری ٹاؤن تشریف لائے۔ آپ کی سیرالیون میں آمد کی خبر نہ صرف کثیر الاشاعت اخبار ڈیلی میل مجریہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۵ء میں شائع ہوئی۔ بلکہ فری ٹاؤن ریڈیو نے بھی اسے نشر کیا علاوہ ازیں ایک باثر عیسائی پیراماؤنٹ چیف (جو بو ڈسٹرکٹ کونسل کے صدر ہیں) بھی اس اجلاس میں شامل ہوئے۔ اور تقریر کی بعض اور غیر مسلم معززین بھی شامل ہوئے اور اچھا اثر لے کر گئے۔

کانفرنس سے ایک ماہ قبل سرکولر لیٹرز عام خطوط۔ لوکل اخبارات ناروں اور دیگر ذرائع سے احباب جماعت اور عوام پر کانفرنس کی اہمیت کو واضح کیا گیا۔ احمدی غیر احمدی اور عیسائی صاحبان سب کو شرکت کی دعوت دی گئی۔ کانفرنس میں شریک ہونے والے تمام اصحاب کی رہائش اور خوراک کا انتظام احمدیہ مشن نے خود کیا۔ الحمد للہ کہ ہماری کانفرنس ہر پہلو سے کامیاب اور کامران رہی۔ اور اس میں شریک ہونے والے اصحاب نے جن کی تعداد ۲۵۰ کے قریب تھی۔ اور وہ ۱۵ احمدی جماعتوں کی نمائندگی کر رہے تھے۔ نہایت دلچسپی اور اخلاص سے کانفرنس میں حصہ لیا اور ایثار و قربانی کا نمونہ دکھایا

اس دفعہ احباب کی دلچسپی کے لئے بعض علمی و ورزشی مقابلوں کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ جن کی نگرانی مکرم ملک خلیل احمد صاحب اختر اور مکرم قاضی مبارک احمد صاحب کے سپرد تھی۔ چنانچہ حاضرین نے پورے اخلاص اور دلچسپی سے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ ... اول، دوم اور سوم آنے والے اصحاب کو مشن کی طرف سے انعامات بھی پیش کئے گئے۔

سیرالیون کے کثیر الاشاعت اخبار ڈیلی میل (Daily Mail مجریہ ۱۲ دسمبر ۱۹۵۵ء) کا نمائندہ مقیم بو کانفرنس کے پہلے اور دوسرے دن کے اجلاسوں میں شریک ہوا۔ اور بعض گروپ فوٹو بھی لئے۔ جو کانفرنس کے مختصر کوائف کے ساتھ اخبار میں شائع ہوئے۔ اسی طرح ایک اخبار ایڈوانس (Advance) نے بھی کانفرنس کے اختتام پر تفصیلی نوٹ شائع کیا۔ جس میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور مذہبی خدمات کا ذکر کیا۔

ہماری یہ کانفرنس بو احمدیہ سکول کے کھلے احاطہ میں منعقد ہوئی۔ سٹیج اور جلسہ گاہ کو خوشنما قطعات (جن پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اھلاً وسھلاً و مرحبا اور Welcome وغیرہ فقرات درج تھے۔) نیز جھنڈیوں سے خوب آراستہ کیا گیا۔ جس میں مکرم قاضی مبارک احمد صاحب اور مکرم مولوی محمود احمد صاحب شاد کی محنت اور کوشش کا زیادہ تر دخل تھا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

کانفرنس تین یوم تک جاری رہی۔ کل چھ اجلاس منعقد ہوئے۔ علاوہ ازیں صبح و شام کی نمازوں کے بعد تربیتی و اخلاقی امور پر بھی روشنی ڈالی جاتی رہی۔

### اجلاس اول مورخہ ۱۶ دسمبر

مورخہ ۱۶ دسمبر صبح ۹ بجے جلسہ کا آغاز ہوا۔ جس کی صدارت کے فرائض مکرم جناب نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے سرانجام دیئے۔ خاکسار نے تلاوت قرآن کریم کی جس کے بعد مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج سیرالیون نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ خدا تعالیٰ کا محض فضل اور اس کا احسان ہے کہ اس نے ایک دفعہ پھر ہمیں ایک جگہ جمع ہونے اور اسلام کی سربلندی اور ترقی کے لئے غور و خوض کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جھوٹ کبھی پھول پھل نہیں سکتا۔ اور نہ ہی اس سے متفرق قلوب کے درمیان رشتہ اتحاد و یگانگت پیدا ہو سکتا ہے۔ سو اس لحاظ سے ہمارا یہ اجتماع اس بات کی واضح اور روشن دلیل ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام واقعی ایک الٰہی پیغام تھا۔ کیونکہ آپ کے ہی پیغام اور تعلیم کا یہ اثر ہے۔ کہ مختلف قبائل اور ممالک سے تعلق رکھنے والے لوگ آج یہاں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہیں۔ اور ایک روح پرور نظارہ پیش کر رہے ہیں۔

### غیر معمولی کامیابی

سال رواں کی تبلیغی مساعی پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیں اشاعت اسلام میں غیر معمولی طور پر کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ اور ہمارا کام روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔ مثلاً "بو" شہر میں ایک شاندار نیا مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا۔ جس میں پبلک لائبریری اور ریڈنگ روم اور ایک اسلامی بک شاپ کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے۔ بو احمدیہ سکول کی عمارت جو عرصہ سے غیر مکمل تھی۔ وہ مکمل ہو چکی ہے۔ دوران سال میں پانچ نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ ۲۵۰ افراد نئے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اس کے علاوہ ایک پریس اور اخبار کا اجراء عمل میں آیا۔ یہ سب امور بتا رہے ہیں کہ اگر ہم ذرہ بھی ہمت سے کام لیں تو اگلے سال خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سے بھی بڑھ کر ترقی کے دروازے ہمارے لئے کھل سکتے ہیں۔

مکرم جناب سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کو خوش آمدید کہتے ہوئے آپ نے بتایا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ نے آپ کو مغربی افریقہ کا رئیس التبلیغ مقرر فرمایا ہے۔ جس سے اب ہماری اخوت اور روحانی برادری کا دائرہ اور بھی وسیع ہو گیا ہے۔ اور یہ تقرر ہماری تبلیغی ذمہ داریوں میں بھی گوناں گوں اضافہ کا موجب بنا ہے۔ جن کو کما حقہ سرانجام دینا اب ہمارا فرض اولین ہے۔ آپ نے تمام جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی طرف سے مکرم رئیس التبلیغ صاحب کو خوش آمدید کہا۔ اور انہیں یقین دلایا کہ سیرالیون کے تمام احمدی احباب اس مبارک کام میں حتی المقدور ان سے ہر طرح سے تعاون کریں گے۔ اس کے بعد مکرم سیفی صاحب نے تمام حاضرین سمیت دعا کروائی۔ اور کانفرنس کا آغاز ہوا۔ دعا کے بعد خاکسار نے بعض اہم اعلانات کئے۔ اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے بعض احباب کی طرف سے کانفرنس پر آمدہ تاریں پڑھ کر سنائیں۔

بعد ازاں مکرم جناب نسیم سیفی صاحب نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ آج احباب جماعت سے مل کر میرا دل خوشی و مسرت سے لبریز ہے اور جن جذبات محبت سے آپ نے مجھے خوش آمدید کہا ہے۔ میں اس کا بے حد ممنون و مشکور ہوں۔

تبلیغ کی اہمیت اور ضرورت بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ یہ ایک ایسا کام ہے۔ جو کسی خاص شخصیت یا فرد سے مخصوص نہیں بلکہ یہ ہم سب کا مجموعی کام ہے۔ اور یہ اتنا بڑا اہم کام ہے کہ اس کے مقابل ہماری کوششیں نہ صرف کافی نہیں بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں۔ لہذا میں یہ درخواست کروں گا کہ آپ دوست اپنی کوششوں کو تیز کر دیں اور اشاعت اسلام کے کام کو جس کا بیڑا آپ نے اٹھایا ہے صرف اپنے ملک تک ہی محدود نہ رکھیں بلکہ تمام مغربی افریقہ کو ایک ملک تصور کرتے ہوئے اس کی سرحد تک یہ پیغام حق پہنچانے کی کوشش کریں۔

آپ نے مزید کہا کہ ایک چیز جس سے مجھے بہت خوشی حاصل ہوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہاں کے احمدی باوجود کم علم ہونے کے تبلیغ اسلام کے جذبہ سے سرشار نظر آتے ہیں۔ اور ہر سال ایک عرصہ اس اہم فریضہ کی

## اسلام کی صداقت کا زندہ نشان

احباب کرام! مصلح موعود کی پیشگوئی اسلام اور احمدیت کی صداقت کا ایک زندہ نشان ہے۔ اس کی خوشی میں ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود منایا جا رہا ہے۔ اس مبارک تقریب کے موقع پر الفضل کا ایک خاص نمبر شائع ہو رہا ہے۔ اس نمبر کی اشاعت میں آپ جماعتی طور پر ضرور حصہ لیں۔ اس کی قیمت فی کاپی ۴ر اور فی سینکڑہ ۰/-/۲۰ روپے ہوگی۔

(مینیجر الفضل)

ادائیگی کے لئے وقف کر کے مشن کی ہدایات کے ماتحت مختلف جہات کے تبلیغی دورے کرتے ہیں۔ اور یہ ایک ایسی ممتاز خوبی ہے۔ جو گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا کے احمدیوں میں ابھی پائی نہیں جاتی۔ سو میں امید رکھتا ہوں۔ کہ آئندہ بھی آپ اپنے اس اسوۂ حسنہ کو قائم رکھیں گے۔ اور کسی صورت میں بھی دوسروں کو اس میدان میں آگے بڑھنے کا موقع نہیں دیں گے۔ جماعت کے تعاون کا حوالہ دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ میرے لئے یہ امر نہایت ہی خوشی کا موجب ہے۔ کہ آپ میں سے ہر ایک میرے اس کام میں ہاتھ بٹانے کے لئے مستعد ہے۔ اور میدانِ عمل میں نکلنے کے لئے تیار ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر میں آپ نے حضور انور کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اور بتایا۔ کہ موجودہ وقت میں روحانی اور دجالی افواج میں ایک جنگ ہو رہی ہے۔ اور یہ مسلمہ امر ہے۔ کہ کوئی جنگ یا میچ بغیر قابل ترین لیڈر کے جیتنا مشکل ہوتا ہے۔ سو خدا تعالیٰ کا ہم پر یہ محض فضل و کرم ہے۔ کہ اس نے ہمیں ایک گراں قدر اور قابل ترین ہستی کی لیڈر شپ سے نوازا ہے۔ لہٰذا ہمارا یہ فرض ہے۔ کہ دن رات آپ کی صحت و کامل شفایابی کے لئے آستانۂ الوہیت پر سربسجود رہیں۔ تا آپ کی رہنمائی سے زیادہ سے زیادہ دیر تک فائدہ اٹھا سکیں۔

مکرم سیفی صاحب کی تقریر کے بعد احمدیہ سکول بو کے دو طلباء نے ایک انگریزی نظم جو تثلیث کے رد میں تھی۔ پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

نظم کے بعد سابق پیرا مونٹ چیف الفا سیدی ابراہیم سوی نے تقریر کی۔ اور اپنے احمدیت قبول کرنے کے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ اس سلسلہ میں اپنی ایک خواب کا بھی ذکر کیا۔ جو احباب جماعت کے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث بنی۔

ایک بجے یہ اجلاس کھانے اور نماز جمعہ و عصر کے لئے ملتوی ہوا۔

۳ بجے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج نے نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ میں آپ نے آیت قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ الخ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے احباب کو نماز کی پابندی۔ دعا۔ کثرت سے درود شریف پڑھنے اور آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت و عشق پیدا کرنے اور آپ کی تعلیم پر پورے طور پر عمل کرنے کی تلقین کی۔

## اجلاس دوم

دوپہر کے کھانے اور نماز جمعہ و عصر کے بعد دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم جناب سیفی صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عربی نظم آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مدح و ثناء میں پڑھ کر سنائی۔ اور اشعار کے ترجمہ و تشریح سے بھی حاضرین کو آگاہ کیا۔ نظم کے بعد صاحب صدر نے فرمایا کہ حضور کی یہ نظم ایک خاص اہمیت کی حامل ہے۔ لہٰذا احمدی احباب کو اس نظم کے حفظ کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔ اس کے بعد مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب نامزد مبلغ لائبیریا نے "برکات خلافت" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے آیت استخلاف سے استدلال کرتے ہوئے بتایا۔ کہ انبیاءؑ جس مقصد عظیم کو لے کر کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ ان کی زندگی میں تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا۔ وہ صرف بیج بونے کا کام کرتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت تھی۔ کہ ان کے بعد ایسے وجود جماعت میں پیدا ہوں۔ جو ان کے لگائے ہوئے پودے کی آبیاری کر سکیں۔ اور ان کے قائم کردہ مشن کو تکمیل تک پہنچا سکیں۔ سو خدا تعالیٰ نے اس مقصد کے لئے خلفاء کا سلسلہ جاری فرمایا۔ اور ان کے وجود کو دین کے لئے تمکنت اور قوت کا موجب قرار دیا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ بعض پیشگوئیاں جو انبیاء علیہم السلام سے متعلق ہوتی ہیں۔ بعض اوقات خلفاء کے ذریعہ پوری ہوتی ہیں۔ جن سے صاف واضح ہوتا ہے۔ کہ خلفاء کی فرمانبرداری اور اطاعت بھی ایسی ہی لازمی ہے۔ جیسے انبیاء علیہم السلام کی۔

آپ نے مزید فرمایا۔ کہ اس زمانے میں خود خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرما کر ایک نئے دورِ روحانیت کا آغاز فرمایا۔ اور دین اسلام کو تازگی اور شگفتگی بخشی۔ خدا تعالیٰ نے حسب دستور سابق آپ کے بعد بھی خلفاء کا سلسلہ جاری فرمایا۔ تا آپ کا پیغام اکناف عالم تک پہنچ سکے۔ آپ نے کہا۔ کہ سیرالیون کے ملک کو ہی لے لیں۔ یہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں احمدیت کا نام نہ پہنچ سکا۔ یہ خلیفۂ وقت کی ہی برکت ہے۔ کہ یہاں کے لوگ اس چشمہ سے سیراب ہوئے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قادیان کی گمنام بستی میں جاری فرمایا۔ سو آپ لوگ خدا تعالیٰ کے اس احسان عظیم کا جس قدر بھی شکر ادا کریں کم ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اطال اللّٰہ بقاءہ کی بعض مخصوص خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے مکرم صوفی صاحب نے بتایا۔ کہ آپ کی ذات خاص الخاص برکات و روحانی فیوض کی حامل ہے۔ کیونکہ اول تو آپ کی پیدائش الٰہی بشارات کے ماتحت ہوئی۔ دوسرے صحف سابقہ میں آپ کے متعلق متعدد پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ طالمود۔ حضرت نعمت اللّٰہ شاہ ولیؒ اور مولانا رومؒ وغیرہ کی پیشگوئیوں کا ذکر کیا۔ نیز بتایا۔ کہ ان پیشگوئیوں سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ آپ کی شان کس قدر بلند و بالا ہے۔ لہٰذا ہر احمدی کو آپ کے مبارک وجود اور روحانی فیوض سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اس کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے۔ کہ وہ حضور انور سے خط و کتابت کا رشتہ قائم کرے۔ اور اپنے حالات سے وقتاً فوقتاً حضور کو آگاہ کرتا رہے۔ تاکہ آپ کی دعاؤں سے متمتع ہو سکے۔ اور اس موقع پر جماعت کے بعض احباب نے حضور انور کا ایڈریس طلب کیا۔ جس پر مکرم مبلغ انچارج صاحب کی طرف سے اعلان کیا گیا۔ کہ وہ دو ہفتہ کے اندر اندر تمام احباب تک بذریعہ سرکلر حضور کا ایڈریس پہنچا دیں گے۔

مکرم صوفی صاحب کی تقریر کے بعد صدر صاحب نے فرمایا۔ کہ شیرازہ بندی کے لئے ایک ایسے وجود کی ضرورت ہے۔ جو جماعت کو ایک ایسے نظام میں جکڑ دے۔ جس سے کوئی فرد باہر نہ جا سکے۔ سو مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی محسوس ہوتی ہے۔ کہ آج دنیا میں صرف ایک ہی ایسی جماعت ہے۔ جو پورے طور پر ایک نظام میں منسلک ہے۔ اور وہ جماعت احمدیہ ہے۔ جسے ایک خلیفہ اور امام کی قیادت حاصل ہے۔ اور یہ ایک بہت بڑی برکت ہے۔ جو ہم خلیفہ کے وجود سے حاصل کر رہے ہیں۔

اس کے بعد جماعت احمدیہ "بو" کے ایک سرکردہ ممبر پا علی روجرس نے مکرم رئیس التبلیغ صاحب کو خوش آمدید کہا۔ اور سیرالیون کی جماعتوں کی طرف سے ۶ پونڈ کی رقم تحفۃً آپ کی خدمت میں پیش کی۔ جس کے جواب میں مکرم سیفی صاحب نے فرمایا۔ کہ آج گو دنیا میں ہمارے لئے تبلیغی میدان کھل چکا ہے۔ مگر ساتھ کے ساتھ مشکلات بھی بڑھ رہی ہیں۔ جن سے ہماری کوششوں میں گونہ زیادتی کی ضرورت ہے۔ مکرم الحاج مولوی نذیر احمد صاحب علی مرحوم رضی اللّٰہ عنہ جن کا مجھے جانشین بنایا گیا ہے۔ وہ بہت جوش اور ولولہ والے انسان تھے۔ میں اپنے آپ کو ان کے مقابل میں بہت کمزور پاتا ہوں۔ تاہم جو کام میرے سپرد کیا گیا ہے۔ اسے بہرحال سنبھالنا اور جاری رکھنا ہے۔ جس میں آپ لوگوں کے تعاون کی سخت ضرورت ہے۔ مزید کہا۔ ہم سب مغربی افریقہ کے ذمہ دار قرار دئے گئے ہیں۔ اور جو جنگ ان ممالک میں کفر و اسلام کے درمیان ہو رہی ہے۔ اس میں ہم نے بہرحال جیتنا اور کامیاب ہونا ہے۔ خواہ ہمیں اپنا سب کچھ قربان کرنا پڑ جائے۔ مغربی افریقہ کے ممالک میں سے ایک گامبیا بھی ہے۔ جہاں ہم نے مبلغ بھیجنا چاہا۔ مگر ابھی تک اجازت نہیں مل سکی۔ گو اس معاملہ میں ہم بفضل تعالیٰ انتہائی طور پر پُر امید ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ اس معاملہ میں ہمیں ضرور کامیابی عطا فرمائیگا۔ اور وہ دن دور نہیں جبکہ ہم گامبیا میں بھی اسلام کا جھنڈا گاڑنے کے قابل ہو جائیں گے۔ لہٰذا میں دوبارہ اپیل کروں گا۔ کہ وقت کی نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑھ چڑھ کر ایثار و قربانی کا نمونہ دکھائیں۔ اور اشاعت اسلام کے کام کو پوری ہمت اور جد و جہد سے سرانجام دیں۔

بعد ازاں ایک لوکل مبلغ خوجے صالحوے نے لوکل زبان میں تقریر کی۔ اور حاضرین پر صداقت احمدیت واضح کی۔ بعد ازاں اجلاس اگلے دن کے لئے ملتوی ہوا۔ (باقی)

## احمد نگر میں مکرم مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین کی تقریر

مکرم مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین قیادت احمد نگر کی خواہش پر احمد نگر تشریف لائے۔ اور تقریر فرمائی۔ آپ نے احمدی احباب اور مستورات کے علاوہ بعض غیر احمدی دوستوں کو فلسطین کے تبلیغی حالات سنائے۔ آپ کی تقریر نہایت دلچسپ اور ایمان افروز تھی۔ جلسے میں احمدی احباب اور مستورات کے علاوہ متعدد غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے۔

(قائد خدام الاحمدیہ احمد نگر)

## مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس

ربوہ ۲۲ر فروری۔ کل تیسرے پہر مجلس انصار سلطان القلم کا اجلاس زیر صدارت مکرم پروفیسر نصیر احمد خاں صاحب ۲ بعدم تحریک جدید میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد سیکرٹری مجلس نے گذشتہ اجلاس کی رپورٹ پیش کی۔ پروگرام کے مطابق خالد سلیم صاحب نے اپنا ایک افسانہ "انسان" پیش کیا۔ چودھری علی محمد صاحب نے اپنی ایک پنجابی نظم سنائی۔ اس کے بعد پرویز پروازی صاحب نے ایک غزل سنائی۔ مجلس میں تنقید و تبصرہ کا موقع بھی دیا گیا۔

(سیکرٹری)

**درخواست دعا:** میرے والد خدابخش صاحب المعروف موجن جی پٹیالوی چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (عبد الوہاب)

## جملہ امراء، صدران و سیکرٹریان مال جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کے لئے

یہ امر آپ سے مخفی نہیں کہ زکوٰۃ پانچ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں تقریباً ہر جگہ (اقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ) نماز کے حکم کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی حکم فرمایا ہے اور مومن کے لئے زکوٰۃ دینا بھی ایسا ہی لازمی قرار دیا ہے جیسا کہ نماز کا ادا کرنا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ احمدی افراد دین کے لئے مالی قربانیوں کا وہ اعلیٰ نمونہ پیش کر رہے ہیں جس کی مثال اس زمانہ میں کوئی دوسری قوم پیش نہیں کر سکتی۔ لہٰذا عہدیداران جماعت کا فرض ہے کہ وہ زکوٰۃ کی اہمیت اور متعلقہ مسائل تمام احباب جماعت کے ذہن نشین کراویں اور جو صاحب نصاب ہوں ان سے شرح کے مطابق زکوٰۃ وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوائیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تقریباً ہر گھر سے کچھ نہ کچھ زکوٰۃ نکل سکتی ہے۔ کئی قسم کے زیورات ہیں جن کی زکوٰۃ نہیں دی جاتی۔ اکثر ایسی تجارتیں ہیں جن پر ادائیگی زکوٰۃ لازمی ٹھہرتی ہے اور اکثر ایسے کارخانے ہیں کہ جن پر زکوٰۃ ضروری ہو چکی ہوئی ہے۔ بعض زمیندار اصحاب ایسے ہیں جن پر زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہو چکی ہوتی ہے۔ مگر مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے احباب واجب زکوٰۃ کی ادائیگی نہیں کر رہے دوستوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ:-

جب حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد عرب کے بعض قبائل نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا تو حضرت ابو بکرؓ نے ایسے لوگوں کے ساتھ نہایت سختی سے جنگ کی اور فرمایا کہ اگر یہ لوگ زکوٰۃ کا کوئی حصہ حتیٰ کہ اونٹ کا ایک گھٹنہ باندھنے والی رسّی (عقال) دینے سے بھی انکار کریں گے تو میں ان سے جنگ کروں گا۔ اور اسی طرح انہوں نے نادہندگان سے زکوٰۃ وصول کی اور تاریخ اسلام میں سوائے اس فریضہ کے اور کسی فریضہ کی عدم ادائیگی کی وجہ سے جنگ کا ہونا ثابت نہیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے زکوٰۃ کی وصولی نظارت بیت المال کے سپرد کی ہوئی ہے۔ نظارت ہذا جماعتہائے احمدیہ کے تمام عہدہ داروں اور ذی اثر احباب بلکہ ہر بزرگ خاندان و دیگر افراد سے یہ توقع رکھتی ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں سب دوستوں کو مسئلہ زکوٰۃ سے آگاہ کریں اور جن پر زکوٰۃ واجب ہو انہیں فی الفور ادائیگی کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

## تحریک حج کی رعایتوں سے استفادہ فرمایئے

احباب جماعت کو اخبار الفضل میں شائع شدہ متعدد اعلانات سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی طرف سے ایک مبارک تحریک موسومہ "تحریک حج" بھی عرصہ تین سال سے جاری ہے۔ فریضہ حج کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے خواہشمندوں کو بلا اجرت معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں اور مختلف ذرائع سے اہل ثروت احباب کو اس فریضہ کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ تحریک کی طرف سے ایک نمائندہ بھی حج پر بھجوایا جاتا ہے اور یہ رعایت اپنی نوعیت کے لحاظ سے واحد ہے۔ حج کے لئے حصول اجازت میں جو مشکلات پیش آتی ہیں ان کے پیش نظر حج کی تیاری کے لئے بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ جو احباب مجلس کی تحریک سے استفادہ کرنا چاہیں وہ صرف ایک آنہ کا ٹکٹ ڈاک بھجوا کر جلد مفصل معلومات حاصل فرمائیں۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## پتہ مطلوب ہے

بشیر احمد صاحب ولد چوہدری محمد الدین صاحب مرحوم سب انسپکٹر پولیس پر نالہ جموں، جہاں کہیں ہوں اپنے موجودہ ایڈریس سے دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرما دیں۔ یا اگر کوئی دوست ان کے موجودہ ایڈریس کو جانتے ہوں تو فوراً اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

(۲) چوہدری روشن الدین موضع ڈھاگرہ چک نمبر ۹ ڈاکخانہ رحیم یار خاں ریاست بہاولپور کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے دوست ان کی موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو آگاہ فرمائیں

ناظر بیت المال ربوہ



## خدام اور درازی عمر کا بہترین نسخہ

مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت الفضل کی کسی قریبی اشاعت میں مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے ایک اہم سکیم شائع ہونے والی ہے۔ جملہ قائدین حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کے جملہ خدام تک اسے پہنچا کر اس کو کامیاب بنانے میں پورا پورا ہاتھ بٹائیں۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

## حسابات وصیت درست رکھنے کا آسان گر

تمام موصی احباب جو براہ راست حصہ آمد ارسال کریں۔ اپنا نام اور نمبر وصیت صاف کر کے لکھیں۔ اور اگر نمبر وصیت یاد نہ ہو تو ولدیت مع مکمل پتہ لکھیں۔ اور اگر سیکرٹری مال کو ادا کریں تو بھی انہیں نمبر وصیت یا ولدیت لکھا دیں۔ سیکرٹری صاحب مال بھی اس امر کا خیال رکھیں۔ اسی طرح مستورات کے نام مع زوجیت لکھے جائیں۔ حصہ آمد اور جائداد کی تفصیل الگ الگ لکھی جائے۔ حصہ آمد کی تفصیل براہ راست دفتر ہذا کو بھیجی جائے

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے



## درخواستہائے دعا

(۱) مستری بابا مال صاحب نکلی جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں وہ آجکل احمد نگر میں خارش چنبل اور دل کی بیماری کی وجہ سے سخت بیمار ہیں حتیٰ کہ چلنے پھرنے سے معذور ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ بابا مال صاحب کو یہ چنبل خارش کی تکلیف عرصہ دراز سے ہے کوئی صاحب اگر اس مرض کا بہترین علاج جانتے ہوں تو انہیں مطلع فرما کر دعا لیں۔ عبد المجید خاں نائب قائد احمد نگر تحصیل لالیاں ضلع جھنگ

(۲) خاکسار کا بھائی عزیزم نذیر احمد سلمہ سیالکوٹی دفتر سی ایم اے۔ لاہور کینٹ ایک محکمانہ امتحان میں شریک ہو رہا ہے احباب دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کی والدہ محترمہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ بشیر احمد سیالکوٹی دفتر حفاظت مرکز ربوہ

(۳) میری بہو بنت شیخ عبد الحق صاحب ایگزیکٹو انجینئر کراچی کچھ عرصہ سے بیمار رہتی ہیں۔ بزرگان سلسلہ، درویشان قادیان اور احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے آمین شیخ جلال الدین (سابق گورنمنٹ ایگزیکٹو افسر) احمدیہ بلڈنگس لاہور

(۴) مجھے بہت عرصہ سے سر میں تکلیف ہے۔ اگر کسی دوست کو کوئی نسخہ معلوم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر بھیج کر مشکور فرمائیں اور میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ ایم غلام محمد ٹیلر دی مسلم ٹیلرنگ ہاؤس بلاک نمبر ۱۵ سرگودھا

(۵) بندہ بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری غلطیاں معاف فرمائے اور میری پریشانیاں و مشکلات دور فرمائے آمین

سید امتیاز احمد ظفر دیناوی مکان نمبر $\frac{127}{A \cdot A}$ محلہ اکال گڑھ راولپنڈی

(۶) خاکسار کے والد بزرگوار چوہدری شریف احمد صاحب مینیجر الشیو افریقن کمپنی کراچی عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ پہلے کی نسبت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی افاقہ ہے کمزوری بہت ہے۔ بزرگان سلسلہ دعائے صحت فرمائیں۔ نیز خاکسار کے چھوٹے بھائی افضال ایف۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائی جائے

رشید احمد شاہین کراچی

# وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**نمبر ۱۴۲۰۰** میں علی اکبر ولد گوہر صاحب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن چک $\frac{90}{12-L}$ ڈاکخانہ $\frac{85}{12-L}$ براستہ اقبال نگر ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۰/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ جائداد اس وقت غیر منقولہ اراضی نہری چھ کنال واقعہ چک $\frac{90}{12-L}$ جس کی قیمت مبلغ تین صد روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد:۔ علی اکبر موصی گواہ شد:۔ عبدالرحیم عرف عبدالغنی سکرٹری مال چک $\frac{90}{12-L}$ ضلع منٹگمری۔ گواہ شد:۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

**نمبر ۱۴۲۴۰**:۔ میں ہدایت بی بی زوجہ مختار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن $\frac{102}{6-R}$ ڈاکخانہ فقیر والی ضلع بہاول نگر۔ صوبہ ریاست بہاولپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری غیر منقولہ کوئی جائداد نہیں ہے۔ صرف مبلغ -/۳۰۰ روپے حق مہر ہے۔ جس کے عوض میں مندرجہ ذیل زیور میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ اور اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

تفصیل زیور (۱) ڈنڈیاں طلائی وزنی ۱½ تولہ قیمت -/۱۵۰ روپے (۲) کانٹے طلائی وزنی ۱½ تولہ قیمت -/۱۵۰ روپے۔ کل جائداد مبلغ -/۳۰۰ اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ بھی کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی حقدار صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۳ حصہ کی حقدار صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامتہ:۔ نشان انگوٹھا ہدایت بی بی زوجہ مختار احمد۔ گواہ شد:۔ مختار احمد خاوند موصیہ گواہ شد:۔ عزیز احمد سکرٹری مال جماعت احمدیہ چک $\frac{102}{6-R}$ ریاست بہاولپور

**نمبر ۱۴۲۱۸**:۔ میں مسمات کنیز فاطمہ زوجہ میاں عبداللطیف قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چوبچہ صاحب لاہور حال خانیوالی ڈاکخانہ خانیوال ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۱۰/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حق مہر مبلغ تین صد روپیہ ہے۔ جو بذمہ خاوند ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ الامتہ کنیز فاطمہ

گواہ شد:۔ میاں عبداللطیف خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

**نمبر ۱۴۲۳۵**:۔ میں محمد خان ولد چوہدری نواب خان قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد ڈاکخانہ نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر صوبہ سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱۰/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت جائداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بزرگوار بفضلہ خدا زندہ ہیں۔ اس وقت میری آمد بذریعہ زمینداری سالانہ مبلغ -/۲۰۰ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد:۔ محمد خان ولد چوہدری نواب خان۔

گواہ شد:۔ احسان اللہ احمد آباد اسٹیٹ

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا نظارت بہشتی مقبرہ۔

**نمبر ۱۴۲۳۱**:۔ میں امۃ الحفیظ بیگم زوجہ چوہدری محمد خان قوم پنیار پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد۔ ڈاکخانہ نبی سر روڈ۔ ضلع تھرپارکر سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۰/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے ہے۔ زیور طلائی وزن انگوٹھی ۵ ماشہ قیمتی -/۴۰ روپے کل میزان -/۵۴۰ روپے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی۔ الامتہ امۃ الحفیظ بیگم

گواہ شد:۔ محمد خان خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ احسان اللہ احمد آباد اسٹیٹ سندھ

**نمبر ۱۴۲۴۴**:۔ میں ولی محمد ولد چوہدری کرم الدین صاحب قوم کھوکھر جٹ پیشہ تجارت عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء ساکن بھکھ ڈاکخانہ بھیرہ ضلع شاہ پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱۱/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری منقولہ و غیر منقولہ جائداد موضع بھکھ میں کوئی نہیں ہے۔ ربوہ محلہ دارالیمن میں ۱۰ مرلے زمین بغرض تعمیر مکان خریدی ہوئی ہے جس کی قیمت ۲۹۰ روپے ادا کی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ میرا کاروبار تجارت ہے۔ سالانہ آمد بصورت تجارت تقریباً ۶۰۰ روپے ہوتی ہے۔ میں تا زیست اپنی سالانہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کو داخل خزانہ صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا نیز میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہو گی۔

العبد بقلم خود ولی محمد ولد کرم دین بھکھ

گواہ شد علی محمد ولد چوہدری کرم دین بھکھ

گواہ شد۔ محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت

**نمبر ۱۴۲۶۸**:۔ میں ڈاکٹر احتشام الحق ولد نذیر الحق صاحب قوم قریشی پیشہ طبابت عمر ۵۸ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۲۴ء ساکن محمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد تقریباً تین صد روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا [illegible] اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔

العبد احتشام الحق

گواہ شد اللہ رکھا محمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر سندھ

گواہ شد بقلم خود برکت اللہ محمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر سندھ

**نمبر ۱۴۱۸۶** میں عزیزہ بیگم زوجہ محمد رشید احمد قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن دیپالپور ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۶/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حق مہر مبلغ -/۱۰۰۰ روپیہ جو کہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زیور طلائی وزنی ۳ تولہ قیمت مبلغ -/۳۰۰ روپے۔ کل میزان -/۱۳۰۰ روپے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت اس جائداد کے علاوہ اور بھی جائداد ثابت ہو تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

الامتہ عزیزہ بیگم بقلم خود

گواہ شد محمد اقبال پلیڈر

گواہ شد رشید احمد خاوند موصیہ۔

**نمبر ۱۴۲۷۰** میں محمد یوسف ولد سید محمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۵۶ سال۔ تاریخ بیعت جون ۱۹۱۵ء ساکن حال ربوہ۔ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ۔ صوبہ پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۱۲/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گذارہ تنخواہ پر ہے جو اس وقت مبلغ -/۹۰ روپے ماہوار ہے۔ اس کے علاوہ میری پنشن ہے جس کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا۔ میں بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں کہ اپنی تنخواہ کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ماہ بماہ کرتا رہوں گا اور پنشن کا فیصلہ ہونے پر اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان حقدار ہو گی۔ میں آمد کی کمی بیشی کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ متعلقہ کو کرتا رہوں گا۔

العبد محمد یوسف بقلم خود قائمقام ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ

گواہ شد نور محمد انسپکٹر وصایا دفتر جائداد

گواہ شد عطاء اللہ کارکن دفتر جائداد۔

**نمبر ۱۴۲۶۹** میں مرزا اظہر احمد ولد مرزا بشیر الدین محمود احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر ۲۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱۱/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں البتہ مجھے حضرت والد صاحب کی طرف سے مبلغ تیس ۳۰ روپے بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اس رقم کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور میری وفات پر میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اور صدر انجمن احمدیہ مذکور کو اس کے دسویں حصہ کا حق ہو گا۔ لہذا یہ وصیت تحریر کر دی ہے کہ سند ہو اور بوقت ضرورت کام آوے۔

العبد مرزا اظہر احمد ربوہ

گواہ شد۔ مرزا منور احمد ربوہ

گواہ شد۔ مرزا مبارک احمد ربوہ

## درخواست دعا

(۱) میرے چھوٹے بھائی نے امسال بی۔ایس سی زراعت کا امتحان دیا ہے احباب جماعت نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میرے لڑکے عبدالمنان احمد کی صحت کمزور ہے ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

ایم عبدالسلام انچارج ہسپتال لکھی سرور ضلع ڈیرہ غازیخان

## ضرورت

دفتر الفضل میں ایک محنتی نوجوان کارکن کی ضرورت ہے جو میٹرک پاس ہو۔ اکاؤنٹ کا کام جاننے والے کو ترجیح دی جائیگی درخواستیں ۱۰ فروری تک امیر یا پریذیڈنٹ صاحب جماعت کی تصدیق سے دفتر مینجر الفضل میں بھجوا دی جائیں۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

## ایجنٹ حضرات توجہ فرمائیں!

ماہ جنوری کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں تمام بلوں کی رقم ۱۰ فروری تک دفتر روزنامہ الفضل ربوہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

## ضروری اطلاع

دواخانہ نور الدینؓ جودھامل بلڈنگ لاہور (جو مسجد مائی لاڈو اور بڑے ڈاکخانہ کے درمیان رتن باغ کے پاس واقع ہے) میں مستورات کے علاج کا خاص انتظام ہے۔ بیگم صاحبہ حکیم عبد الوہاب عمر طبیبہ و قابلہ گولڈ میڈلسٹ مستند طبیہ کالج دہلی بیمار مستورات کو دیکھتی ہیں اور علاج کرتی ہیں۔ ضرورت مند اصحاب خط میں بیماری کی تفصیل لکھ کر بھی دوا منگوا سکتے ہیں۔

**مینجر دواخانہ نور الدینؓ جودھامل بلڈنگ لاہور**

### ہمدرد نسواں (یعنی حبوب اٹھرا)

مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج، قیمت مکمل کورس ۱۰۰ گولی ۱۰/ روپے فی تولہ ۲/ روپے

### اکسیر جنین

مرض اٹھرا کی گولیوں کے ساتھ اس کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہے

قیمت فی تولہ ۴/ روپے

(دواخانہ خدمت خلق ربوہ)

### دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ

ربوہ کے مایۂ ناز مرکبات جنہیں عوام میں مقبول کرانے میں آپ کے تعاون کی ضرورت ہے

### دوائی فضل الٰہی

جس کے استعمال سے بفضل تعالیٰ لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس ۹۰ گولیاں ۱۶/ روپے

### دوائی خانہ آبادی

مقوی دل و دماغ۔ معین حمل و علاج اٹھرا

قیمت ۱۰۰ گولی ۱۰/ روپے

**دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ گول بازار ربوہ**

### نارتھ ویسٹرن ریلوے

## نیلام

بجری اور چونے کے پتھر کی علی الترتیب تو اور دو ویگنیں برائے نیلام باوامی باغ اسٹیشن پر کھڑی ہیں۔ یہ ویگنیں پبلک نیلام کے ذریعہ ۱۴ فروری کو ۱۰ بجے صبح بذریعہ نیلام فروخت کی جائیں گی۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ)

## موتی سرمہ

خارش۔ ککرے۔ جالا۔ پھولا۔ پڑبال۔ دھند۔ غبار۔ بلکیں گرنے کیلئے اکسیر ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

**نور کیمیکل فارمیسی ۳ دیال سنگھ مینشن مال روڈ لاہور**

## MY FAITH یعنی میرا مذہب

مصنفہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب۔ پاکٹ سائز۔ آرٹ پیپر لکھائی چھپائی عمدہ اور دیدہ زیب۔ مطبوعہ امریکہ فوٹو اور دستخط ایک تاریخی یادگار ہیں۔

ملنے کا پتہ:۔ کراچی بک ڈپو۔ ۸۲ گولی مار کراچی

قادیان کا قدیمی مشہور تحفہ

## سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جس کی تعریف کی ضرورت نہیں رہی جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے

### اکسیر اٹھرا

مکمل کورس سولہ روپے ۱۶/-/-

فی تولہ ڈیڑھ روپیہ

**شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ**

## مقصد زندگی و احکام ربانی

اسّی صفحہ کا رسالہ کارڈ آنے پر

## مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

## نہری اراضی

ضلع ڈیرہ غازیخاں سے زرخیز اراضی کے مربعہ جات معمولی قیمت پر حاصل کریں

تفصیل کیلئے اپنے پتہ کا لفافہ ضرور بھیجیں

**پوسٹ بکس ۹۲ لاہور**

## اعلان نکاح

سید ہادی حسین شاہ صاحب ابن سید ولایت حسین شاہ صاحب مرحوم حال کراچی کا نکاح جمیلہ بیگم صاحبہ بنت سید اصغر علی شاہ صاحب موضع سیداں والی ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مبلغ پندرہ صد روپیہ مہر پر سید امجد علی شاہ صاحب نے مورخہ ۲۵/۱/۵۶ کو سیالکوٹ شہر میں فرمایا۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

سید بشیر احمد شاہ ایس ڈی او ریڈیو سٹیشن لائلپور

● الفضل میں اشتہار دے کر

-* اپنی تجارت کو *-

-** فروغ دیں **-

## ایسٹرن پرفیومری کمپنی

کے مایۂ ناز عطر۔ سینٹ۔ ہیئر آئل۔ ہیئر ٹانک ربوہ کے ہر دوکاندار سے خریدیئے